اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

30ربیع الاول1448ھ	عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کراچی	12ستمبر2026ء

سوال: ایک پوسٹ میں لکھا تھا کہ:"کبھی مشکل میں کسی بُزدل سے مشورہ مت لینا کیونکہ وہ تمہاری بچی ہوئی ہمت کو بھی ختم کردے گا۔"اس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

جواب: باہر وہی آتا ہے جو اندر ہوتا ہے،جو پہلے ہی ڈرا ہوا ہوگا،وہ ہمت بڑھانے والی بات نہیں کرے گا۔**مشورہ اُس سے لیا جائے جو ہمت بڑھانے والا ہو**۔وہ اس چیز کا مشورہ دے گا کہ ہمت میں رہنا ہے اور جو مشکل ہے اس کا مقابلہ کرنا ہے۔مشورہ اچھا دینا چاہئے اور ہمت بڑھانی چاہئے کہ **رکھ مولیٰ تے آس** (یعنی بندہ اللہ پاک پر بھروسہ کرے،اُس کی رحمت پر اُمید رکھے)۔

سوال:اگر کسی کی طرف سے دل آزاری کرنے پر دل میں گھٹن ہوتی ہو تو کیا کریں ؟

جواب: بعضوں کی یہ کیفیت ہوتی ہے کہ جب کوئی دل آزاری کردے تو جب تک کسی کے سامنے اپنی بھڑاس نکال نہ دیں،اِنہیں سکون نہیں آتا،ایسوں کو **صبر کرنا چاہئے کہ اگر کسی کو بتائیں گے اور یہ بتانا شرعی طور پر درست نہ ہوا تو اس شخص کی بُرائی اور غیبت میں مبتلا ہوں گے** جبکہ اس نے دل آزاری تنہائی میں کی ہو۔انبیائے کرام علیہم السلام پر لوگوں نے ظلم و ستم کیے ،مگر اُنہوں نے صبر کیا،گِلہ شکوہ ان کے ہاں نہیں تھا،اسی طرح کی مثال **کربلا والوں** کی ہے ،اِنہیں کیا کیا نہیں کہا گیا،مگر انہوں نے صبر کیا،یہ استقامت کا پہاڑ تھے ۔

سوال:خَاتَمَ النَّبِيّٖن کا مکمل مفہوم اور عقیدۂ ختمِ نبوت کی تفصیلی تشریح ارشاد فرمادیں۔

جواب:**خَاتَمَ النَّبِيّٖن کا معنیٰ ہے نبیوں میں سب سے آخری نبی** ۔ انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام تو بہت سے تشریف لائے مگر سب سے آخر میں ہمارے پیارے آقا مکی مدنی

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم تشریف لائے۔ اب ان کے بعد **کوئی نیا نبی نہیں آئے گا**، حدیث پاک ہے کہ لَانَبِیَّ بَعْدِی یعنی میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت کے قریب تشریف لائیں گے مگر وہ نئے نبی نہیں ،مزید وہ انجیلِ مقدس کی تعلیم نہیں دیں گے بلکہ قرآنِ کریم کی تعلیم دیں گے۔ مکتبۃ المدینہ کا رسالہ "**سب سے آخری نبی** صلی اللہ علیہ والہ وسلم" پڑھیں، اس سے درس بھی دیں ،گھر والوں کو بھی مکمل پڑھ کر سنائیں۔

سوال: عقیدہ کیا ہوتا ہے؟

جواب: عقیدہ بیج کی طرح ہے اور عمل اس کی شاخیں اور پتیاں ہیں۔ **اللہ و رسول کو ماننا عقیدہ ہے**، تمام ضروریاتِ دین عقیدہ ہیں۔ عقیدہ **اُن دِینی اُمور کا نام ہے جن پر دل بغیر کسی شک وشبہ کے پختہ ہو جائے**۔ (حدیقہ ندیہ، 1/96)

سوال: اِیثار سے کیا مراد ہے ؟

جواب: **کسی کو کسی چیز کی خود ضرورت ہے مگر اپنے نفس پر دُوسرے کو ترجیح دے یعنی وہ خود اِستعمال نہ کرے بلکہ دُوسرے کو دیدے تو یہ اِیثار ہے**، صحابۂ کرام اور بزرگانِ دِین بہت ایثار کرتے تھے۔ غزوۂ یرموک کے موقع پر ایک صحابی رضی اللہ عنہ اپنے زخمی چچازاد بھائی کے لیے پانی لے کر پہنچے۔ چچازاد بھائی نے خود پانی پینے کے بجائے قریبی زخمی صحابی حضرت ہشام بن عاص رضی اللہ عنہ کو پانی دینے کا اشارہ کیا۔ جب وہ ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے بھی دوسرے زخمی کی طرف پانی بھیج دیا، مگر وہ شہید ہو چکے تھے۔ جب واپس حضرت ہشام رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو وہ بھی شہید ہو چکے تھے، اور آخر میں اپنے چچازاد بھائی کے پاس پہنچے تو وہ بھی جامِ شہادت نوش کر چکے تھے۔ اس واقعے سے صحابۂ کرام رضی

اللہ عنہم کی ایثار، ہمدردی اور دُوسروں کو اپنی ذات پر ترجیح دینے کی عظیم مثال نظر آتی ہے۔

سوال: کیا آپ جہلم شہر میں بھی تشریف لے گئے ہیں؟

جواب: میں **جہلم (پنجاب، پاکستان) میں دو تین مرتبہ حاضر ہوا ہوں اور مسجد میں بیان** کئے ہیں۔

سوال: صدیقِ اکبر کا کیا معنی ہے اور یہ کس کا لقب ہے ؟

جواب: **صدیق کا معنی سچا، اکبر کا معنی بہت بڑا۔** مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بہت سچ بولتے تھے، یہ آپ کا لقب ہے۔

سوال: رشتے میں رکاوٹ ہو تو کیا پڑھیں؟

سوال: اِس ہفتے کارِسالہ ”کم بولنے کے فائدے“ پڑھنے یا سُننے والوں کو امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ نے کیا دُعا دی؟

جواب: یااللہ پاک! جو کوئی 16 صفحات کا رسالہ ”**کم بولنے کے فائدے**“ پڑھ یا سُن لے، اُس کو کم بولنے اور اچھے کام زیادہ کرنے کی توفیق دے اور ماں باپ اور خاندان سمیت اس کی بے حساب بخشش فرما۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خاتمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

توجہ فرمائیں: امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی طرف سے دُنیا بھر کے اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں، جامعات المدینہ، مدارس المدینہ، دارالمدینہ میں پڑھنے، پڑھانے والوں کو رسالہ ”**کم بولنے کے فائدے**“ (پڑھنے یا آڈیو رِسالہ سُننے) کی **19 لاکھ** کارکردگی کا ہدف عنایت فرمایا ہے، سب مل جُل کر اس ہدف کو پورا کرنے کی بھرپور کوشش کریں۔